بلیٹن نمبر 28

اس بلیٹن میں جانئے

- کورونا وائرس اور ویکسی نیشن کے کیسز سے متعلق اپڈیٹس۔
- ملک بھر میں پچھلے دو ہفتوں میں کووڈ-19 کے 24 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جعلی خبروں کو روکنے کے طریقے۔
- صحافیوں نے غلط معلومات اور جعلی خبروں کا مقابلہ کرنے کے لئے نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹیل خواندگی پر زور دیا۔
- جعلی خبریں، غلط معلومات اور کرونا وائرس۔

تمہید

دو سال تک اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن (او ایس ایف) کے تعاون سے چلنے والی سوک ایکٹس مہم کے ذریعے کورونا وائرس سے متعلق جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے خاتمے کی کوششیں کی گئیں۔ اب اس سے آگے بڑھتے ہوئے، معلومات کے تبادلے کے صحت مندانہ ماحول کو فروغ دیا جائے گا جس میں ہم پاکستان میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے وسیع پیمانے پر روکنے کی کوششوں میں معاونت کریں گے۔ اگر کرونا وائرس کی کوئی نئی لہر سامنے نہیں آتی تو ضروری نہیں کہ ہماری مہم کا بنیادی محور کورونا وائرس ہو۔ ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم صحت کے حادثات سے جڑی جعلی خبروں (مثلاً پولیو، جو آج بھی پاکستان میں ایک بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہے اور لوگوں میں اس کی ویکسین نہ لگوانے کی ہچکچاہٹ کی بڑی وجہ جعلی خبروں کا پھیلنا ہے)، سیاست، سماجی و اقتصادی پابندیوں اور دیگر متعلقہ مسائل سے نمٹنے پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔

کووِڈ19 ڈیش بورڈ (پاکستان)

کل ایکٹو کیسز
709
گزشتہ 24 گھنٹے: 0

تصدیق شدہ کیسز
1,576,085
گزشتہ 24

کل ریکوریز
1,544,736
گزشتہ 24 گھنٹے: 16

کل اموات
30,640
گزشتہ 24 گھنٹے: 19

accountabilitylab PAKISTAN

CIVIC ACTION TEAMS

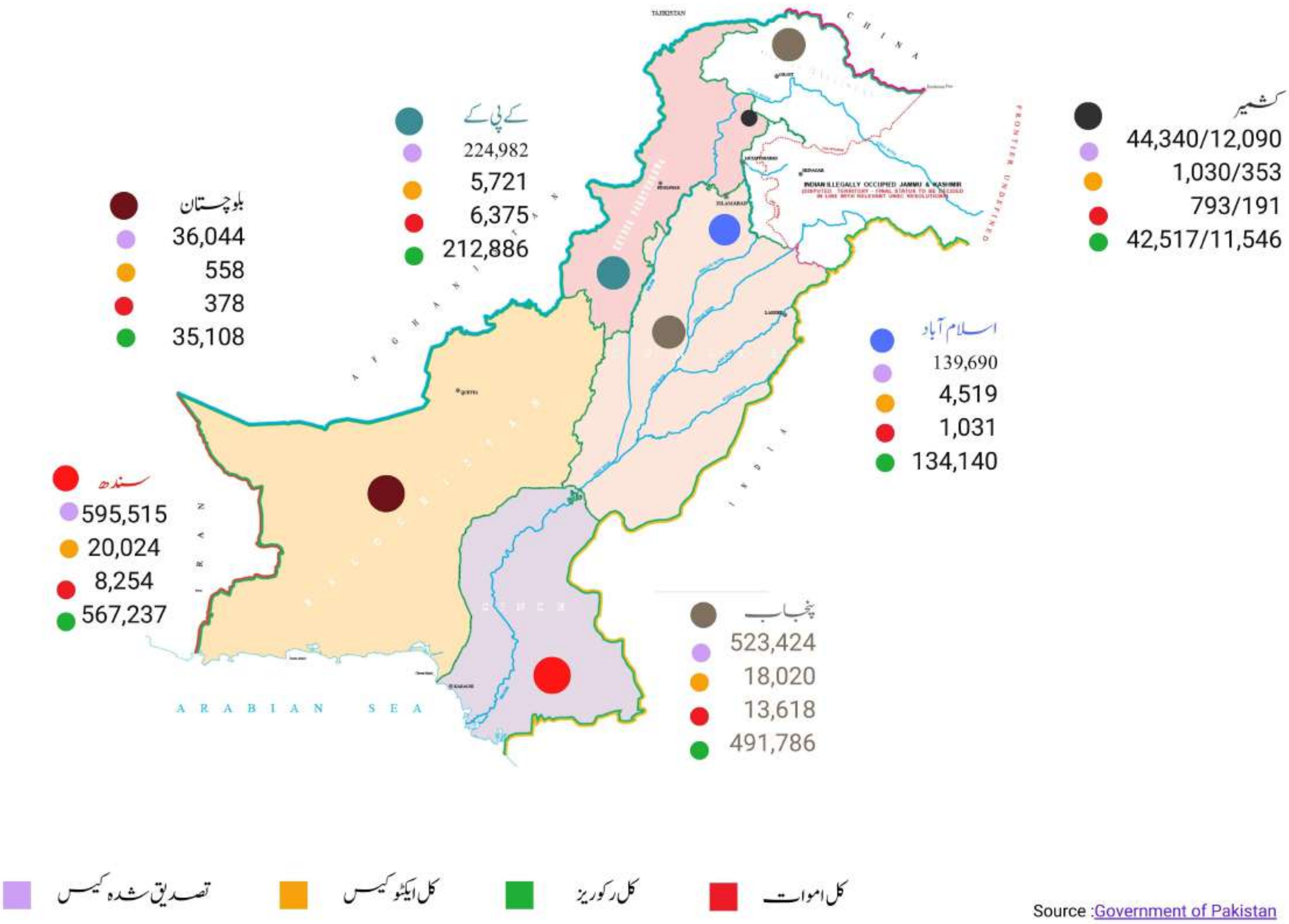

Source :Government of Pakistan

ملک بھر میں پچھلے دو ہفتوں میں کووڈ-19 کے 24 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ فار ہیلتھ (این آئی ایچ) کے مطابق، ملک بھر میں پچھلے دو ہفتوں میں کروناوائرس کے 24 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ این آئی ایچ کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ملک میں مجموعی طور پر کروناوائرس کے مثبت کیسز کا تناسب 0.40 فیصد ہے جبکہ 22 مریض تشویشناک حالت میں ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کروناوائرس سے کوئی موت واقع نہیں ہوئی ہے جبکہ کل 4،447 کووڈ ٹیسٹ کئے گئے ہیں۔ اسلام آباد میں کل کئے گئے 304 ٹیسٹوں میں سے ایک، لاہور کے 844 ٹیسٹوں میں سے چار، کراچی کے 242 میں سے چار، پشاور کے 430 میں سے دو جبکہ روالپنڈی کے کل 156 ٹیسٹوں میں سے دو مثبت کیسز سامنے آئے ہیں۔

قادر پٹیل، وفاقی وزیر برائے نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن نے کہا ہے کہ پاکستان میں کروناوائرس کی کسی بھی ذیلی قسم سے نمٹنے کے لئے بارڈر اینڈ ہیلتھ سروسز کے کردار کو مضبوط کیا گیا ہے۔ قادر پٹیل کا مزید کہنا تھا کہ ہوائی اڈوں سمیت ملک کے کسی بھی داخلی مقام پر نگرانی کا موئثر نظام موجود ہے۔

تمام ہوائی اڈوں پر کئے گئے انتظامات میں آنے والے مسافروں کے لئے تیز ترین جانچ اور اسکریننگ کا عمل بھی شامل ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حالات قابو میں ہیں اور عوام سے درخواست ہے کہ وہ افواہوں پر کان بلکل نہ دھریں۔ ملک بھر میں کروناوائرس کے مثبت کیسز کا تناسب 0.3 سے 0.5 فیصد تک ہے، جبکہ ملک کی کل آبادی میں سے 90 فیصد آبادی ویکسین حاصل کر چکی ہے۔ ملک میں موئثر انتظامی ٹیم کی نگرانی میں صحت کا فعال نظام مکمل طور پر متحرک ہے اور اس حوالے سے مسلسل بہترین نگرانی کی جا رہی ہے۔ کروناوائرس کے کسی بھی قسم کے نئے ذیلی وائرس یا بی ایف 7 کی صورت میں ہنگامی طور پر کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیاری مکمل ہے۔

Source: Business recorder,

صحافیوں نے غلط معلومات اور جعلی خبروں کا مقابلہ کرنے کے لئے نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹیل خواندگی پر زور دیا۔
آگاہی سیشن کی تفصیل درج ذیل ہے:

اکاؤنٹیبلیٹی لیب پاکستان کی طرف سے نیشنل پریس کلب میں اسلام آباد کے صحافیوں کے لئے اظہار رائے کی آزادی، جعلی خبروں کے اثرات اور میڈیا کے کردار پر ایک آگاہی سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ سیشن کے مقررین نے معاشرے اور خاص طور پر ہمارے نوجوانوں پر جعلی خبروں اور غلط معلومات کے بنیادی محرکات اور ان کے اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔

آگاہی سیشن کے لئے مقررین میں ڈاکٹر ظفر اقبال،ڈین سوشل سائینسز اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد، ظل ہما،ڈپٹی ڈائریکٹر پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، افتخار حسین شیرازی، بیورو چیف ڈان نیوز اور سابق سینئیر وائس پریزیڈنٹ نیشنل پریس کلب اسلام اور اے پی پی میں سرائیکی خبروں کی انچارج ڈاکٹر سعدیہ کمال شامل تھیں۔ آگاہی سیشن میں میڈیا کے مقامی نمائندے، سول سوسائٹی اور مختلف یونیورسٹیوں کے طلباء نے شرکت کی.

ڈاکٹر ظفر اقبال
ڈین سوشل سائنسز اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد

"پوری دنیا کی طرح، پاکستان میں بھی جعلی خبریں اور غلط معلومات، عوامی اظہار رائے اور جمہوری اقدار کے لئے ایک بڑا خطرہ بن چکی ہیں۔ آن لائن ڈس انفارمیشن (غلط معلومات) نے قابل اعتماد معلومات تک رسائی، پولیٹیکل پولرائزیشن (سیاسی تقسیم)، سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی جعلی معلومات، میڈیا اور صحت سے متعلق جاری ہونے معلومات پر عدم اعتماد اور نفرت انگیز معلومات جیسے مسائل نہ صرف پیدا کئے ہیں بلکہ ان میں اضافہ کیا ہے۔
تقریبا"5.8 ملین انٹرنیٹ صارفین کی موجودگی میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے اثرات اور خطرات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔

کووڈ-19 جیسی عالمی وباء کے دوران، آن لائن مواد کا ناقابل تردید منفی کردار سامنے آیا ہے۔ کرونا وائرس سے معاشرے میں پھیلنے والی افواہوں، سازشی نظریات اور غلط پیغامات نے لوگوں کے لئے صحت اور حفاظت کے خطرات بڑھا دیئے ہیں۔
تعلیمی اداروں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے طلباء کے معاشرے میں مثبت کردار کو یقینی بنانے کے لئے میڈیا خواندگی کو نصاب کا ایک اہم جزو بنائیں۔ یہ اساتذہ کرام کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طلباء کو اس قابل بنائیں کہ وہ تمام ذرائع کی طرف سے آنے والی معلومات کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔

مس ظل ہما

شرکاء سے خطاب کے دوران مس ظل ہما کا کہنا تھا کہ "یہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکے، اس سلسلے میں حکومت مسلسل بدلتی ہوئی صورتحال پر نہ صرف اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مسلسل مشاورت کرتی ہے بلکہ شہریوں کے لئے اظہار رائے کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے مناسب فریم ورک اور قوانین بھی تیار کرتی ہے۔ تاہم یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم جعلی خبروں اور غلط معلومات کو نہ پھیلائیں جو کہ بہت سے لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کر سکتی ہیں۔

ڈاکٹر سعدیہ کمال

آگاہی سیشن کے شرکاء سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر سعدیہ کا کہنا تھا کہ لوگ اہم معلومات اور فیصلوں کے لئے میڈیا پر انحصار کرتے ہیں، لہذہ رپورٹنگ میں شفافیت کو یقینی بنانا صحافیوں کی ذمہ داری ہے۔ نیشنل پریس کلب اپنے ممبران کی پیشہ ورانہ ترقی اور ذمہ دارانہ صحافت کے لئے باقاعدگی سے تعلیمی اور آگاہی سرگرمیاں کرواتا رہتا ہے۔

افتخار شیرازی

ڈان نیوز کے بیورو چیف، افتخار حسین شیرازی کا کہنا تھا کہ ٹیکنالوجی، سوشل میڈیا کمرشلزم اور مقابلے کے اس دور میں جعلی خبروں اور غلط معلومات نے صحافتی مسائل میں بڑی حد تک اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے ایک ایسے فورم کی تشکیل پر زور دیا جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول حکومت، میڈیا، سول سوسائٹی اور عوامی نمائندے ان تمام مسائل پر بات چیت کر سکیں اور کوئی ایسا قابل عمل حل تجویز کر سکیں جو سب کے لئے قابل قبول بھی ہو۔

جعلی خبریں، غلط معلومات اور کروناوائرس

گزشتہ تین سالوں سے عالمی طور پر جتنی تیزی سے کروناوائرس پھیلا ہے اسی طرح سے جعلی خبریں بھی پھیلی ہیں۔ عالمی وباء کے دوران پورے ملک میں افواہیں اور غلط معلومات پھیلی ہیں۔

کروناوائرس طبی دہشت گردی ہے

بلیچ (سفیدی) پینے سے کروناوائرس ختم ہو جانے کا دعوی

تقریبا"5.8 ملین انٹرنیٹ صارفین کی موجودگی میں جعلی خبروں اور غلط معلومات کے اثرات اور خطرات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔

ملتان سے تعلق رکھنے والی نوجوان لڑکی عائشہ زاہد نے اکاؤنٹیبیلیٹی لیب کے ورچوئیل میڈیا کاروان کے پروگرام کے ذریعے دستاویزی فلم تیار کی ہے جس میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے جعلی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کرنے والے لوگوں کے تجربات شئیر کئے گئے ہیں۔

فلم میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ لوگوں نے کووڈ-19 کے دوران کونسے مسائل کا سامنا کیا اور پھر ان کو کیسے حل کیا۔ دستاویزی فلم میں مستقبل میں کسی بھی صحت کی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر حکمت عملی اختیار کرنے پر بھی بات کی گئی ہے۔
ویڈیو دیکھنے کے لئے مندرجہ ذیل لنک پر کلک کریں۔

https://www.youtube.com/watch?v=Tq7etvJWNEI&t=73s

جھوٹی اور من گھڑت خبروں کا پتہ کیسے لگا سکتے ہیں؟

ذرائع کا جاننا

کہانی سے متعلق ویب سائٹ، اس کے مقصد اور ریفرنس کے طور پر دی گئی معلومات پر تحقیقات کریں۔

کہانی سے ہٹ کر پڑھیں

کہانی کی شہ سرخیاں کلکس کے حاصل کے لئے استعمال ہو سکتی ہیں۔ لہذہ مجموعی طور پر پوری کہانی کو پرکھیں۔

مصنف کے بارے میں جانیے

مصنف کے حقیقی اور قابل اعتماد ہونے کے بارے میں تحقیق کریں۔

معاون ذرائع

کہانی میں دیئے گئے لنکس پر کلک کریں، یہ چیک کریں کہ آیا دیئے گئے لنکس واقعی اصل کہانی کو بیان کرتے ہیں۔

تاریخ چیک کریں

گزشتہ کہانیوں کو دوبارہ اپ لوڈ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ نئے واقعات سے متعلق ہیں۔

کہانی کے مذاق یا طنزیہ ہونے کو I چیک کرنا

کہانی میں دیکھیں کہ کوئی طنزیہ مواد تو شامل نہیں ہے، تصدیق کے لئے مصنف اور ویب سائٹ پر تحقیقات کریں۔

تعصب داری چیک کرنا

اس بات پر بھی غور کریں کہ آپ کے اپنے عقائد کسی کہانی کو جانچنے کی اہلیت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

متعلقہ ماہرین سے تصدیق کرنا

امختلف کتابوں کا مطالعہ کریں اور فیکٹ چیکنگ سائٹ سے تصدیق کریں۔